

551

79: سورة ال-نازعات

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
79	سُوۡرَةُ النّٰزِعٰت	مکی	2	46	30	عَمَّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 26 میں تنبیہ کہ جس ہستی کے ہاتھ میں ہواؤں اور بادلوں کی باگ ڈور ہے اس کی قدرت سے کوئی بھی چیز بعید نہیں ہے۔ منکرین کے لئے حضرت موسیٰ اور فرعون کے قصہ کی یاددہانی

وَ النّٰزِعٰتِ غَرۡقًا ۙ﴿۱﴾ وَّ النّٰشِطٰتِ نَشۡطًا ۙ﴿۲﴾ وَّ السّٰبِحٰتِ سَبۡحًا ۙ﴿۳﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا ۙ﴿۴﴾ فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا ۘ﴿۵﴾ قسم ہے ان کی جو سختی سے کھینچ لینے والے ہیں اور قسم ہے ان کی جو آسانی سے کھول دینے والے ہیں اور قسم ہے ان کی جو فضا میں تیرنے والے ہیں پھر تیز رفتاری سے سبقت کرنے والے ہیں اور قسم ہے ان کی جو امور کا انتظام کرنے والے ہیں یہ پانچ قسمیں ہیں جن سے مراد فرشتے لئے گئے ہیں کہ قسم ہے ان فرشتوں کی جو کافروں کی جان سختی سے نکالتے ہیں اور ان فرشتوں کی اور جو مسلمانوں کی جان آسانی سے نکالتے ہیں، قسم ہے ان فرشتوں کی جو فضا میں تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں پھر حکم بجالانے میں سبقت کرتے ہیں اور قسم ہے ان فرشتوں کی جو احکام الٰہی کے مطابق معاملات کا انتظام چلاتے ہیں، کہ قیامت آکر رہے گی یَوۡمَ تَرۡجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾ تَتۡبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿۷﴾ وہ ہولناک دن جب زمین کانپ اٹھے گی اور ایک زلزلہ کے بعد دوسرا زلزلہ آئے گا قُلُوۡبٌ يَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾ اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿۹﴾ جب

کچھ لوگوں کے دل سخت مضطرب ہوں گے اور ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی
يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾ یہ منکرین پوچھتے ہیں کہ کیا ہم پھر
پہلی حالت میں لوٹائے جائیں گے ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿١١﴾ کیا جب ہم بوسیدہ
ہڈیاں ہو جائیں گے تو پھر زندہ کیے جائیں گے قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾
کہتے ہیں کہ اگر ایسا ہوا تو یہ واپسی تو بڑے خسارہ کی بات ہوگی فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ
وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾ سو جان لو کہ یہ تو بس اتنا ہی کام ہے کہ ایک
زوردار آواز آئے گی اور سب لوگ یکایک ایک کھلے میدان میں آموجود ہوں گے کہ
جس چیز کو یہ لوگ ناممکن سمجھتے ہیں وہ اللہ کے لئے بہت آسان ہے هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ
مُوْسٰى ﴿١٥﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! کیا آپ کو موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ کی خبر پہنچی
ہے؟ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾ جب ان کے رب نے انہیں
طوی کی مقدس وادی میں پکارا اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿١٧﴾ اور حکم دیا کہ
تم فرعون کے پاس جاؤ اس نے سرکشی اختیار کر لی ہے فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ
تَزَكّٰى ﴿١٨﴾ وَ اَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿١٩﴾ اور اس سے دریافت کرو کہ کیا تیری
خواہش ہے کہ تو معصیّت ونافرمانی سے پاک ہو جائے اور میں تیرے رب کی طرف
تیری رہنمائی کروں اور تیرے دل میں اُس کا خوف پیدا ہو جائے فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ
الْكُبْرٰى ﴿٢٠﴾ پھر موسیٰ علیہ السلام نے اسے وہ بڑا معجزہ بھی دکھایا فَكَذَّبَ
وَعَصٰى ﴿٢١﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿٢٢﴾ مگر اس نے معجزہ کو بھی جھٹلا دیا اور نافرمانی ہی کرتا

رہا ، پھر وہ پیٹھ پھیر کر چلا گیا اور موسٰی علیہ السلام کے خلاف تدبیریں کرنے لگا

فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿٢٣﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿٢٤﴾ پھر اس نے لوگوں کو جمع کیا اور مجمع میں اعلان کیا کہ میں ہی تمہارا آقا اور حاکم اعلٰی ہوں

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ آخرکار اللہ نے اسے آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٢٦﴾ بیشک اس واقعہ میں ہر اُس شخص کے لئے بڑی عبرت ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے رکوع[1]